دار الافتاء والقضاء

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **asim**
Address :> **allama iqbal road lahore**
Subject :> **BUSINESS**
Writer : زاہد اللہ

Serial No :> **11035**
Fatwa No :>
Date :> **2/21/2011**
Email :>

I want to know about net cafe businnes is it allowable or not in islam.

میں نیٹ کیفے کے بزنس کے متعلق جاننا چاہتا ہوں کہ یہ اسلام میں حلال ہے یا حرام؟

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی انٹرنیٹ کمپنی سے فی نفسہ کنکشن لینے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں بلکہ جائز اور درست ہے۔ مگر موجودہ حالات اور آئے دن کی معلومات سے جو بات سمجھ میں آرہی ہے وہ یہ کہ جتنی فحاشی بے حیائی اور غیر محرموں کے ساتھ ناجائز تعلقات اور بے تکلفی انٹرنیٹ کے ذریعہ پھیل رہی ہے اتنی دوسرے ذرائع سے قطعاً نہیں پھیل سکتی لہذا اس کی مذمت ضروری ہے تاکہ اس کے مفاسد سے لوگوں کو بچایا جاسکے۔ تاہم انٹرنیٹ کا جائز اور مباح استعمال بھی ممکن ہے اور اسمیں بھی ایک خاص حد تک استعمال کیا جارہا ہے لہذا انٹرنیٹ کیفے کھولنے والے شخص کو چاہیئے کہ اگر انٹرنیٹ کیفے ہی کھولنا ہے تو اپنے کیفے میں غیر شرعی استعمال پر پابندی کی شرط لگادے تاکہ معاصی میں معاونت کی گناہ سے محفوظ رہ سکے اور اس استعمال کے ذریعہ حاصل ہونے والی آمدنی بھی اس کیلئے بلا شبہ جائز اور حلال ہوگی اور اگر ان شرائط کو ملحوظ نہ رکھے تو پھر اسکی آمدنی ناجائز اور حرام ہوگی جس سے احتراز لازم ہے۔

کما فی الشامیۃ تحت (قولہ معزیا للنھر أن ما قامت المعصیۃ بعینہ یکرہ بیعہ تحریما والا فتنزیھا الخ) (الی قولہ) وعلم من ھذا أنہ لا یکرہ بیع ما لم تقم المعصیۃ بہ کبیع الجاریۃ المغنیۃ والکبش النطوح والحمامۃ الطیارۃ والعصیر والخشب ممن یتخذ منہ المعازف (الی قولہ) وھو الذی تطمئن الیہ النفوس اذ لا یشکل أنہ وان لم یکن معینا أنہ متسبب فی الاعانۃ ولم أر من تعرض لھذا الخ (ص ۳۹۱ / ج ۶)

وفیھا ایضا تحت (قولہ الکسب الخ) کل انواع الکسب فی الاباحۃ سواء انھا بعد ان لم تکن بطریق

(جاری ہے.....)

محظور لا يذم بعضها وإن كان بعضها أفضل من
بعض الخ (ص ۲٦۲ ج ٤) ـــــ والله سبحانه اعلم بالصواب

زاهد الله عفا الله تعالی عنه
دار الإفتاء جامعة بنوریة کراچی ۱٦
۲۹ ربیع الأول ۱٤۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا الله عنه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹ / ۳ / ۱٤۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ ... عفی عنه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹ ربیع الاول ۱٤۳۳ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیة

الجواب صحیح
عبد الله شوکت ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ ...
۲۹ ربیع الاول ۱٤۳۳ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیة

دار الإفتاء
۱۱۰۳۵
۲۳ / ۳ / ۱٤۳۳ھ
جامعہ بنوریہ العالمیة

الجواب صحیح
25/2/12